رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

لاہور پاکستان

الفضل

یوم جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲ "

فی پرچہ

ڈیڑھ آنہ

جلد ۲	۹ شہادت ۱۳۲۷ ھش	۲۸ جمادی الاول ۱۳۶۷ ھ	۹ اپریل سنہ ۱۹۴۸ء	نمبر ۷۸

سلامتی کونسل کے صدر کی مصالحانہ کوشش

لیک سکیس ۸ را پریل - آج رات لیک سکیس میں سلامتی کونسل کے صدر فلسطین میں عارضی صلح کرانے کے لئے عرب اور یہود نمائندوں سے الگ الگ گفتگو کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب اعلےٰ کمیٹی نے صلح کی ابتدائی شرط یہ رکھی ہے کہ تقسیم فلسطین کی تجویز کو ترک کر دیا جائے۔ اس کے مقابلہ میں یہود کی طرف سے ایک شرط یہ پیش کی گئی۔ کہ عربوں کے مسلح دستوں کو فلسطین سے باہر نکال دیا جائے۔ اور وہ جن منظم حملوں کی تیاری کر رہے ہیں۔ ان کو روک دیا جائے۔

حیدرآباد کے ناخوشگوار واقعات کی ذمہ داری انڈین یونین پر عائد ہوتی ہے - نامہ نگار لنڈن ٹائمز

عورتوں سے مساویانہ سلوک کا مطالبہ

بیگم لیاقت علی کی تقریر

لاہور ۸ را پریل - آج بیگم لیاقت علی نے پاکستان زنانہ رضا کار سروس کے اجتماع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا - اسلام نے مرد و عورت کو برابر کا درجہ دیا ہے۔ وہ اس امر کی اجازت نہیں دیتا۔ کہ کوئی ذاتی مفاد کی بناء پر دوسرے کے حقوق غصب کرنے کی کوشش کرے۔ اس لئے قبل اس کے کہ پاکستان کی عورتوں کو اہم فرائض کا متحمل بنایا جائے۔ ان کے حقوق ان کو دینے چاہئیں۔ آپ نے خواتین کو سادہ اور موزوں لباس زیب تن رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا انہیں سنجیدہ اور باوقار رہنا چاہیئے۔ آپ نے مردوں سے بھی اپیل کی۔ کہ وہ عورتوں سے اچھا برتاؤ کریں۔ اور ان کے حقوق دینے میں تنگ نظری سے کام نہ لیں۔ اسلام کی تعلیم میں تعصب اور تنگ نظری کی کوئی جگہ نہیں۔

— قاہرہ ۷ را پریل۔ اخبار المصری نے اطلاع دی ہے۔ کہ حیفہ کے علاقہ میں یہودی فوجوں میں شامل ہونے کے لئے ۵۰ روسی کرنل فلسطین پہنچ گئے ہیں (استار)

سکھوں کی مدد کے بغیر پنڈت نہرو کچھ نہیں کر سکتے

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان

کپورتھلہ ۷ را پریل - اکالی پولٹیکل کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ نے پنتھ کو کانگرس سے قطعی طور پر الگ رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سکھ مذہب اور سیاست لازم و ملزوم ہیں۔ پنتھ کی سیاسی زندگی کو ہر قیمت پر الگ قائم رکھا جائیگا۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگوا اور لالہ بھیم سین سچر دونوں چوٹی کے قوم پرست ہیں جو کانگرس کا ٹھپہ لگا کر اپنا کام کر رہے ہیں۔ ماسٹر تارا سنگھ نے کہا سکھوں کو اب عقل آگئی ہے۔ اور وہ دنیا میں ایک بار پھر سر اٹھائینگے۔ ماسٹر جی نے کہا کہ مسلمانوں نے پاکستان حاصل کر لیا۔ اور باقی ہندوستان پر ہندوؤں نے قبضہ کر لیا۔ مگر سکھوں کی طرف سے ہوم لینڈ کے مطالبہ کو قوم پرستی سے تعبیر کیا گیا۔ پنڈت نہرو مسلمانوں کے مطالبات کے سامنے جھک گیا ہے۔ مگر پنڈت نہرو سکھوں کی مدد کے بغیر حکومت کو ہرگز نہیں چلا سکیں گے۔ ماسٹر جی نے کہا وقت آنیوالا ہے۔ جب دنیا کی سب سے بڑی طاقت سکھ ہوگی۔ اور راج کریگا خالصہ آکی رہے نہ کو کا دوود ہوگا۔ (سول)

پاکستان کی پولیس کو عوام کا خادم بنکر رہنا چاہیئے - لیاقت علی

لاہور ۸ را پریل۔ پاکستان کے وزیر دفاع مسٹر لیاقت علی کل صبح لاہور چھاؤنی میں ۴۴ بریگیڈ کی سلامی لینگے آج آپ نے والٹن میں پاکستان پولیس کی سلامی لی۔ اور اسکے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا پولیس کو عوام کے ساتھ ایسا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ کہ وہ پولیس کو مصیبت نہ سمجھیں بلکہ اسے رحمت کا ہتھیار جانیں۔ آپ نے مزید کہا پاکستان کا آئین اسلامی تعلیم کی روشنی میں تیار کیا جا رہا ہے۔ قیام پاکستان کے بعد یہ پہلی ہر دلعزیز حکومت قائم ہوئی ہے۔ ہم اس حکومت کو صحیح اسلامی بنیادوں پر استوار کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ (ا۔پ)

حیدرآباد کے ناخوشگوار واقعات کی ذمہ دار انڈین یونین ہے

انڈین یونین اور حیدرآباد کے تعلقات کے متعلق لنڈن ٹائمز کے نامہ نگار کے ذاتی تاثرات

حیدرآباد ۸ را پریل - اخبار لنڈن ٹائمز کا نامہ نگار خصوصی جو حال ہی میں حیدرآباد آیا تھا۔ اخبار مذکور کے نام انڈین یونین اور حیدرآباد کے تعلقات کے متعلق ایک مقالہ ارسال کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ انڈین یونین اور ریاست حیدرآباد کے حالات ناگفتہ بہ ہیں۔ ان میں فرقہ وارانہ فساد کے وہ جراثیم موجود ہیں جو گزشتہ موسم خزاں میں شمالی ہندوستان میں رونما ہوئے تھے ان حالات کے پیدا ہونے میں انڈین یونین خاص طور پر مورد الزام ٹھہرتی ہے۔ اس لئے کہ اس نے ایک ایسے نازک معاملہ میں جلد بازی اور عجلت سے کام لیا ہے جو ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تعلقات تک ہی محدود نہیں بلکہ انڈین یونین میں بسنے والے چار کروڑ مسلمانوں کے مستقبل پر بھی بُری طرح اثر انداز ہو سکتا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ اس کے مہلک اثرات کی لپیٹ میں ہندوستان اور پاکستان کے پہلے ہی سے کشیدہ تعلقات بھی آئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

گزشتہ اگست نظام حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ کسی ڈومینین میں بھی شامل ہونے کا ارادہ نہیں رکھتے آج وہ جن مشکلات سے دوچار ہیں۔ وہ دراصل اسی اعلان کا ردعمل ہیں۔ اس اعلان کے بعد سے انڈین نیشنل کانگرس کے اکسانے پر سٹیٹ کانگرس نے حکومت نظام کے خلاف ستیہ گرہ شروع کر دیا۔ اور اس طرح نظام کو مجبور کرنا شروع کیا۔ کہ وہ انڈین یونین میں شامل ہونے کا اعلان کریں۔ اور ریاست میں ذمہ دار حکومت قائم کریں۔ بمبئی اور مدراس کے ملحقہ صوبوں میں کانگرسی لیڈروں نے سٹیٹ کانگرس کی پیٹھ ٹھونکنی شروع کی اور اس سلسلے میں کمیونسٹ ورکروں کو اپنے ساتھ ملا کر انکی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کر دیا (باقی صفحہ ۸ کالم ۱)

اکالی لیڈروں کے موجودہ روّیہ کی مذمت

انبالہ ۸ را پریل نیشنلسٹ لیڈر سردار سنت سنگھ نے انبالہ میں تقریر کرتے ہوئے اکالی لیڈروں کے موجودہ رویہ کی مذمت کی۔ آپ نے کہا اکالی لیڈروں نے ذاتی اغراض کی وجہ سے قوم کو غلط راستہ پر ڈال دیا ہے۔ سکھوں کو چاہیئے کہ وہ ہندوستان میں خالص جمہوری اور غیر مذہبی حکومت قائم کرنے کے لئے وزیر اعظم پنڈت نہرو کی حمایت کریں۔

— قاہرہ ۷ را پریل - ہندوستانی سفیر سید حسین نے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا سے ملاقات کے دوران میں اس بات پر زور دیا کہ ہر معاملہ میں ہندوستان عربوں کا ساتھ دیگا۔ (استار)

سردار محمد ابراہیم کی آمد

لاہور ۸ را پریل - سردار محمد ابراہیم پریذیڈنٹ آزاد کشمیر گورنمنٹ آج لاہور پہنچ گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے آپ چوہدری غلام عباس بانی و صدر مسلم کانفرنس سے بعض مسائل پر گفتگو کرنے آئے ہیں۔ (رائیٹر)

کمیونسٹوں کے صدر دفتر پر چھاپہ

بمبئی ۸ را پریل - کل رات پولیس نے آل انڈیا کمیونسٹ پارٹی کے صدر دفتر اور ہفتہ وار اخبار پیپلز ایج کے دفتر اور پریس پر چھاپہ مار کر کچھ کاغذات قبضہ میں کئے۔

ایڈیٹر - مولوی روشن دین تنویر بی - اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر دفتر الفضل ... سے شائع کیا

میو ہسپتال میں انڈین اور یورپین سیکشن کے امتیاز کو اڑا دیا جائے اب ہم سب پاکستانی ہیں (گبن)

رائے عامہ کا غلط پاس کرتے ہوئے ہر معاملے کو مذہب کا نام لے کر نہ الجھائیے (ممتاز علی)

تعلیم مزنگ کے دلدادہ اسلامی تعلیم کو ترقی میں روک گردانتے ہیں (اصغر علی)

لاہور ــــــ اپنے نامہ نگار سے ــــــ ۸ اپریل

جس ایوان میں بڑے بڑے قوانین چار چار پانچ پانچ منٹ میں پاس ہوجاتے رہے۔ آج اسی ایوان میں ایک عام قرارداد ساڑھے چار گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد بھی سر سے نہ چڑھ سکی۔

آج اسمبلی میں

آج کا اجلاس غیر سرکاری امور کی انجام دہی کے لئے تھا۔ ایوان کے روبرو غور و خوض کے لئے تین قراردادیں تھیں اول، شیخ فضل حق پراچہ کی قرارداد کہ دیہات کی مساجد میں مکتب کھولے جائیں۔ دوسری میاں نور اللہ کی قرارداد کہ اسلامی نظام حکومت کا ڈھانچہ تیار کرنے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی جائے۔ اور تیسری خان عبدالستار خان نیازی کی قرارداد کہ محکمہ تعلقات عامہ کو بند کر دیا جائے۔ لیکن پہلی قرارداد کی بحث کو اس قدر طول دیا گیا۔ اور ممبران نے معلوم کیوں اس پر خواہ مخواہ بولتے رہنے پر اصرار کیا کہ ڈیڑھ بجے تک یہ قرارداد سرے نہ چڑھ سکی۔ وزیر معارف اپنی تقریر فرما ہی رہے تھے کہ اجلاس کل پر ملتوی ہوگیا

آج اسی قرارداد کے سلسلے میں دونوں بیگمات کی آراء میں اختلاف ہوگیا۔ بیگم جہاں آراء شاہنواز نے قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے ماڈرن طریق تعلیم کو سراہا۔ اور شیخ حق پراچہ کی قرارداد سے اختلاف کیا اس کے برعکس بیگم سلمیٰ تصدق حسین نے کہا کہ ہمارے پیش نظر انگلستان یا امریکہ کی تقلید نہیں اپنی ضروریات ہیں۔ ہمیں اپنی ضروریات کے پیش نظر اپنے بجٹ کی گنجائشوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی حکومت سے اسی قرارداد کو عملی جامہ پہنانے کی تلقین کرنی چاہیئے

ایوان میں اداسی

یا تو اس قرارداد میں کوئی خاص کشش نہ تھی۔ یا ارکان کو یہ بحث مرغوب نہ تھی۔ ایوان میں حاضری کم ہی ہی تھی کہ ایک وقت پر راجہ سید اکبر کو آنریبل اسپیکر کی توجہ عوام کی کمی کی طرف مبذول کرانی پڑی۔ آج ارکان کا دستور عموماً یہی رہا کہ وہ باہر بیٹھے رہتے۔ اپنی تقریر کرنے کے لئے اندر آتے۔ پھر لوٹ جاتے آج ایوان میں حاضری ایک وقت ۲۶ بھی رہی

سوالات و جوابات

اجلاس کے شروع میں راجہ کالے خاں کے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ مشرقی پنجاب کی رپورٹ کے مطابق یودل کیمپ کانگڑہ میں ضلع راولپنڈی کا کوئی قیدی نہیں رہا۔

چوہدری عبدالغفور خمر کے ایک سوال کے جواب میں آنریبل وزیر خزانہ میاں محمد ممتاز دولتانہ نے بتایا۔ کہ تحصیل شکرگڑھ میں کھانڈ کا ایک تھوک ڈپو ہے پرچون کی تعداد فراہم کی جارہی ہے کپڑے کے ۱۶۵ اور مٹی کے تیل کے سات ڈپو ہیں۔ جنوری اور فروری ۱۹۴۸ء کے دوران میں ۱۳۸ من کھانڈ عوام میں تقسیم کی گئی۔ کپڑا چونکہ باہر سے آیا نہیں تھا تقسیم نہ ہوا اب آگیا ہے۔ سب کو دیا جائے گا۔ اور تیل بھی اس عرصے میں نہیں دیا گیا کیونکہ تیل بھی ٹرانسپورٹ اور تیل کے ذخیرے کی کمی کی وجہ سے مہیا نہ کیا جا سکا۔ لیکن اب صورت حالات بہتر ہے اور تیل مل سکے گا۔

اب ان تینوں چیزوں کے ڈپو کھول دئے گئے ہیں اور اپریل کے اندر اندر تمام گاہکوں تک کو یہ اشیاء مل سکیں گی۔

بحث کا افتتاح

پہلی قرارداد پیش کرتے ہوئے شیخ فضل حق پراچہ نے کہا کہ مسلمان گذشتہ حکومت کے ہر دور میں تعلیم میں پیچھے رہا ہے۔ اہل فرنگ کی کوششیں بھی زیادہ تر تیتھے کی فلاح و بہبود پر ہی خرچ ہوتی رہیں۔ اب جب کہ ہماری اپنی حکومت ہے۔ ہمیں گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ میں تعلیم کو پہنچا دینا چاہیئے۔ لہٰذا میں تجویز کرتا ہوں کہ دیہات کی مسجد میں مکاتب کھولے جائیں۔ جن کے لئے فنڈز معاملے پر ۲ پیسے ٹکس بڑھا کر یا انلح کی شکل میں تجارتیوں کے ذریعے فراہم کئے جائیں۔ وہی ان کی نگرانی کریں۔ اور ان مکاتب میں تعلیم دینے والے اساتذہ کے لئے تربیتی سکول جامع مسجد لاہور میں کھولا جائے

مشرقی پنجاب کے نقصانات

نیازی صاحب نے شیخ صاحب کے ریزولیوشن کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ لیکن میں تجویز کروں گا۔ کہ ان مکاتب کا نظام بے جان محکمہ پنچائت کی جائے حکومت کی اپنی نگرانی میں رہے آپ نے کہا ہم نے عوام سے یہ مملکت حاصل کرانے کے لئے جو قربانیاں کرائی ہیں ان کے مثال مشکل ہے۔ جنگ بدر سے لے کر آج تک کی جنگوں میں مرنے والے اور قید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد کا موازنہ کیجئے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ مشرقی پنجاب میں جو نقصان جان و مال ہوا ہے۔ وہ ان سارے نقصانوں سے کہیں زیادہ ہے۔

آپ کے بعد خواجہ غلام محمد مولوی احمد جان۔ اور چوہدری عزیز الدین نے قرارداد کے حق میں نیازی صاحب والی ترمیم کے ساتھ تقریریں کیں۔ جن کے بعد سب سے پہلی تقریر قرارداد کی مخالفت میں سردار ممتاز علی نے کی۔

رائے عامہ کی بے معنی تائید

آپ نے کہا۔ ہم نے عوام سے وعدے ضرور کئے ہیں۔ لیکن یہ کس کو معلوم نہیں کہ ہمارے عوام جاہل ہیں۔ وہ خود اپنا نفع نقصان سوچنے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا ہمیں اندھا دھند ان کے مطالبات سے تعاون کر کے اپنی قوم۔ اپنی آئندہ نسلوں اور راہ میں کانٹے نہیں بو دینے چاہئیں۔ ملاؤں کی ذہنیت ان کے متحجر علم اور ان کی مار پیٹ کی عادات سے کون آگاہ نہیں۔ کیا آپ اپنے بچوں کو ان کے ڈنڈوں کی نذر کر دینے پر تلے ہوئے ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ ایوان میں آکر ہر شخص اپنے آپ کو یہی ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس وقت اسلام کا واحد علمبردار و محافظ وہی ہے۔ خدارا ہر معاملے کو مذہب کا نام لے کر نہ الجھائیے۔ اگر مذہبی تعلیم ضروری ہے۔ جس کی تائید میں بدل و جان کرنے کو تیار ہوں۔ تو آپ یہ کیوں نہیں کرتے کہ حکومت پر اس بات کے لئے زور دیں کہ وہ ہر اسکول میں ایک ایسا استاد زائد کر دے جو مذہبی تعلیم سے آشنا ہو اور بچوں کی رہبری کر سکے۔ سردار صاحب کے بعد راجہ سید اکبر نے بھی قرارداد کی اسی رنگ میں مخالفت کی لیکن میاں نور اللہ نے بحث کا رنگ پھر بدل دیا۔ اور اپنا نمونہ پیش کر کے مسجدوں کی تعلیم کی برکات کو سراہا۔ مہر محمد عارف چوہدری ظفر اللہ خاں اور ڈاکٹر مرزا حمید اللہ بیگ نے شیخ صاحب کی قرارداد کی تائید کی۔

بیگم شاہنواز نے مخالفت کی

اس کے بعد بیگم جہاں آراء شاہنواز نے مسجدوں میں تعلیم کو پرانا طریق کار اور پاکستان کی ترقی کے منافی قرار دیتے ہوئے ماڈرن طریق تعلیم کو سراہا اور تجویز پیش کی کہ ایوان کے کچھ رکن باہر کے ملکوں کے طریق تعلیم کو دیکھیں اور انہی اصولوں پر یہاں رائج کریں۔ لیکن بیگم سلمیٰ تصدق حسین۔ پیر لال بادشاہ اور چوہدری بہادل بخش کے بعد چوہدری ناصر الدین نے قرارداد کی تائید میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مسجدیں ہماری اصل تہذیب اور علم کا گہوارہ ہیں۔ ہمیں ان کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ ان سے روگردانی ہماری تباہی کا پیش خیمہ ہوگی۔ البتہ اگر سرمائے کی تکالیف پیش ہوں تو ان ملکیتوں کو محکمہ امداد باہمی کی نگرانی میں دیدیا جائے۔ کریڈٹ سوسائیٹیز اور سنٹرل بنکوں کے فنڈز سے امداد دی جائے۔

چوہدری ولی محمد گوہیر نے قرارداد سے اتفاق رکھنے کے باوجود حالات اور نظم و نسق کی بے ترتیبی کے واسطے سے قرارداد کی مخالفت کی۔ دیوان بہادر ایس۔ پی سنگھا نے ان مکاتب کو حکومت کی نگرانی میں چلانے کی تجویز پیش کی۔

چوہدری اصغر علی کی تقریر

سب سے آخری تقریر جو قرارداد کے حق میں کی گئی۔ وہ چوہدری اصغر علی کی تھی۔ آپ نے گورنمنٹ کالج کے ایک مباحثہ بعنوان "دین" کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے اور بتایا کہ آجکل کے ترقی پسند نوجوان اور فرنگی تہذیب کے دلدادہ کس طرح اسلامی قوانین کو جنگلی۔ وحشیانہ اور اپنی ترقی میں روک سمجھتے ہیں۔ آپ نے کہا یہ سب پہلے انتخابات سے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ نے اس جدوجہد میں عوام سے تعلیم عام کا وعدہ کیا تھا۔ اب اگر آپ کو وہ مسجد بھلی معلوم نہیں دیتی جو خلفائے راشدین کے وقت میں دار المطالعہ۔ عدالت اور جنگی مشوروں کا کام بھی دیتی تھی تو مدرسے کھول دیجئے ہم تو صرف ہر دیہہ میں تعلیم چاہتے ہیں۔

سب سے آخر میں وزیر معارف نے تقریر کی آپ کی ابتدا قرارداد کے حق میں معلوم نہیں ہوتی تھی لیکن ڈیڑھ بج چکا تھا۔ لہٰذا اجلاس ملتوی ہوگیا تب ابھی اس مرحلے پر پہنچے تھے کہ ہم آپ کے ہیں۔ ہم نے آپ سے جو بھی وعدے کئے ہیں انکے نباہنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ لیکن......

مسٹر گبن کے سوالات

اجلاس کے شروع میں مسٹر گبن نے ہسپتال کے غیر سند یافتہ ڈاکٹروں۔ غیر تربیت یافتہ نرسوں اور خوراک کے ذخیرے کی فودی کے متعلق سوالات کئے لیکن ان سوالات کو بے موقع

(باقی صفحہ ۸ کالم اول)

روزنامہ الفضل لاہور
۹ اپریل ۱۹۴۸ء

پردہ اہم اسلامی شعار ہے

اگر مسلمان قرآن کریم کو اپنا رہنما خیال کرتے ہیں تو اس میں صاف طور پر عورتوں کے لئے پردے کا حکم ہے۔ اس لئے کوئی مسلمان جو مسلمان رہنا چاہتا ہے۔ اس امر سے انکار نہیں کر سکتا۔ مگر افسوس ہے کہ بعض اخبارات میں ایسے مضامین اور خطوط بھی شائع ہوئے ہیں۔ جن میں پردہ پر تمسخر اڑایا گیا ہے۔ اس امر پر تو بحث ہو سکتی ہے کہ قرآن کریم نے پردے کے کیا حدود مقرر کئے ہیں اور عملی زندگی میں کہاں تک پردہ کیا جا سکتا ہے۔ مگر اس امر میں کہ پردہ ضروری ہے یا نہیں۔ کوئی بحث نہیں ہو سکتی تاوقتیکہ ہم قرآن کریم کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہوں۔

مشکل یہ ہوئی ہے کہ مغرب کی مادی ترقیوں نے تعلیم یافتہ مسلمانوں کی ذہنیت کو متزلزل کر دیا ہے۔ مشکل در مشکل یہ ہے کہ اب تعلیم یافتہ سمجھا ہی اس کو جاتا ہے جس نے مغربی طرز فکر میں پرورش پائی ہو۔ تہذیب و تمدن کے اسلامی نظریات انکی نگاہ میں فرسودہ ہو چکے ہیں۔ اور ان کی کوئی قیمت نہیں رہی۔ اس لئے جب عورتوں کے حقوق کا ذکر ہوتا ہے تو یہ نہیں دیکھا جاتا۔ کہ حقیقی تہذیب و تربیت کیا چیز ہے۔ بلکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا ہماری عورتوں کو اس طرح کی آزادیاں حاصل ہیں یا نہیں جس طرح کی آزادیاں مغربی عورتوں کو حاصل ہیں۔

مغرب میں عورتوں کی آزادی ابھی حال کی بات ہے۔ ورنہ کچھ دن پہلے قانوناً ان کی کوئی حیثیت نہیں تھی۔ خود انگلستان میں کچھ عرصہ پہلے عورت بازار کی دوسری چیزوں کی طرح فروخت کی جا سکتی تھی۔ کرائے پر دی جا سکتی تھی۔ اسلام کے اثر سے جو بیداری مغرب میں پیدا ہوئی۔ اس نے وہاں دوسری باتوں کی طرح عورت کی حیثیت میں بھی تبدیلی پیدا کر دی۔ اور اب کہیں جا کر بعض مغربی ممالک میں عورت کو بھی انسان سمجھا جانے لگا ہے چونکہ مغرب کیا اسلامی ممالک کے سوا تمام ممالک میں عورت کو نہایت حقیر اور محض مرد کی غلام سمجھا جاتا تھا۔ اس لئے وہ کوئی ایسی چیز نہ تھی جس پر دوسروں کی نگاہ پڑنے سے اس کی عزت نفس کو ٹھیس لگ سکتی تھی۔ وہ تو ایک معمولی قابل انتقال چیز تھی۔ اور محض مردوں کی دلچسپی کا آلۂ کار۔

لیکن اسلام نے عورت کو انسان تسلیم کر کے اس کے وقار کو چار چاند لگا دئے۔ اسلام نے عورت کو پورا پورا انسان تسلیم کیا ہے۔ اور اس کو تمام حقوق مردوں کے برابر دئے ہیں۔ لیکن چونکہ عورت کے عورت ہونے کی حیثیت سے فطرتاً مرد سے الگ حقوق و فرائض ہیں۔ جن سے بڑے سے بڑا کمیونسٹ بھی انکار نہیں کر سکتا۔ اس لئے اسلام نے ایسے اصول بھی بتائے ہیں کہ جس سے عورت اپنی فطرت کے مطابق ترقی کر سکے۔

اسلام نے پردہ کا حکم دیکر عورت کو ترقی سے محروم نہیں کیا۔ بلکہ اس کو موقع دیا ہے کہ وہ اپنی فطرت کے مطابق انسانیت میں زیادہ سے زیادہ ترقی کر سکے افسوس ہے کہ مغربی تعلیم کے زیر اثر بعض نے پردہ کو عورت کے حقوق پر مرد کی طرف سے ایک ظلم سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ پردہ عورت پر ظلم نہیں ہے بلکہ اسکے فطری تقاضوں کے پیش نظر اس کے ساتھ رعایت ہے اسلام ہرگز نہیں کہتا کہ عورت چار دیواری کے اندر مقید رہے۔ لیکن وہ اس کے وقار کے پیش نظر یہ حکم ضرور دیتا ہے کہ جب وہ باہر نکلے تو وہ عورت ہی بنی رہے۔ مرد بننے کی کوشش نہ کرے۔ اسلام ہرگز نہیں کہتا کہ عورت علوم و فنون نہ سیکھے لیکن اسلام یہ بھی اجازت نہیں دیتا کہ علوم و فنون سیکھنے کے بہانے وہ اپنی نسوانیت کو یا تو بالکل خیر باد کہہ دے۔ اور یا پھر اس کو فتنہ و فساد برپا کرنے کا ذریعہ بنا دے۔

افسوس ہے کہ مسز لیاقت علی نے اضطراری حالت میں ایک ایسی بات کہدی ہے کہ جو اسلامی تہذیب کے تقاضوں کے بالکل خلاف ہے۔ یہ بات آپ جیسے مرتبہ کی عورت کو ہرگز نہیں کہنی چاہیئے تھی۔ آپ نے صاف لفظوں میں بے پردگی کی حمایت کی ہے۔ اب یہ کہکر کہ انہوں نے صرف عورتوں کے حقوق کی وکالت کی ہے (جیسا کہ پاکستان ٹائمز کے ایک اداری مقالہ میں یہ اثر ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے) ٹالا نہیں جا سکتا۔

جتنی بحثیں ہوئی ہیں۔ پردے کے حامیوں میں سے ایک نے بھی اشارۃً یہ نہیں کہا کہ عورتوں کو بالکل جاہل رکھنا چاہیئے اور جو حقوق فطرتاً انکو حاصل ہیں۔ ان کو نہ دئے جائیں۔ ایک نے بھی نہیں کہا کہ ان کو تعلیم سے محروم رکھنا چاہیئے۔ اور ان کو ترقی کے مواقع نہ دئے جائیں۔ اگر کسی نے کچھ کہا ہے تو یہی کہا ہے کہ ہماری عورتوں کو مغربی انداز و طریق کی رو میں نہیں بہ جانا چاہیئے۔ اور ان کو اس طرح بیباکی سے اپنی زینتوں کی نمائش سر بازار نہیں کرنا چاہیئے۔ جس طرح کہ بعض مغرب زدہ نوجوانیں کر رہی ہیں۔ یہ نمائش عین اسلامی تہذیب کے مطابق ہے جو لوگ سمجھتے ہیں کہ ٹرکی کی طرح جب تک عورتوں کو مغربی قسم کی آزادیاں نصیب نہ ہونگی۔ قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ وہ اسلام کو اور مسلمانوں کی چودہ سو سالہ تہذیب کو مغرب کی دیوی کے بھینٹ چڑھانا چاہتے ہیں۔ اور مسلمانوں کی تاریخ کو جھٹلانا چاہتے ہیں۔ یہ کہنا کہ چادر۔ برقع۔ یا بے پردگی کا سوال ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔ غلط ہے۔ یہ سوال اپنی جگہ وہی اہمیت رکھتا ہے۔ جو عورتوں کے دوسرے حقوق رکھتے ہیں جسقدر لوگ بے پردگی کیساتھ آسودہ و مانوس ہو چکے ہیں۔ اسی قدر وہ اسلام سے بھی دور جا چکے ہیں۔ بیشک عورتوں کی تعلیم و تربیت ایک بڑا اہم قومی سوال ہے۔ لیکن اسلام میں عورتوں کا فطری حق پردہ بھی نہایت اہم قومی سوال ہے۔ ٹرکی اس بارے میں پاکستان کیلئے نمونہ نہیں ہے ٹرکی نے یورپین مہذب قوم کہلانے کے لئے "ٹرکی پہلے اور اسلام پیچھے" کا اصول اختیار کیا ہوا ہے۔ پاکستان کو ٹرکی کی اس خود غرضانہ روش کی تقلید نہیں کرنا چاہیئے۔

دیہاتی مساجد میں مکاتب

مغربی پنجاب اسمبلی میں شیخ فضل حق صاحب پراچہ کی قرارداد کہ دیہاتی مساجد میں مکتب قائم کئے جائیں۔ بہت سی بے کار اور غیر متعلقہ بحث کے بعد بھی لٹکی رہی ہے۔ قرارداد کے الفاظ سے صاف ظاہر ہوتا تھا۔ کہ مساجد سے مطلب دیہاتی مساجد ہیں۔ اور اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ جن دیہات میں حکومت فی الحال باقاعدہ مدرسے کھولنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ وہاں مساجد سے عوام کو تعلیم دینے کا کام لیا جائے۔ لیکن اسمبلی میں جو بحث چلی تو معزز ممبروں نے اس مسئلہ کو کچھ ایسا پیچ در پیچ بنا دیا کہ واقعی بقول چوہدری اصغر علی صاحب یہ احساس ہونے لگا تھا۔ کہ یہ ہو کیا رہا ہے اگرچہ زیادہ تر تقریر کرنے والے قرارداد کے حق میں تھے لیکن مخالفین میں سے بعض نے اپنی تقریر کو اتنا طول دیا۔ اور اتنی ہندی کی چندی نکالی۔ کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ فصاحت و بلاغت کے تمام اسلوب آج ہی ختم کر دئے جائیں گے۔

سیدھی سی بات تھی۔ کہ دیہات میں مساجد کے ذریعہ چھوٹے بچوں اور بچیوں کو الف بے تے سے آشنا کرنے کے لئے حکومت کوئی اقدام لے۔ لیکن اس سیدھی سی بات سے اتنی باتیں پیدا کی گئیں کہ اصل بات ان کے غبار میں پنہاں ہو جاتی۔ اگر چوہدری اصغر علی صاحب اور ان سے پہلے چوہدری ناصر الدین صاحب ایوان کی توجہ اصل مبحث کی طرف نہ پھیر دیتے۔

ہمارے خیال میں یہ سکیم اچھی ہے۔ اس سے بہت حد تک دیہات میں ابتدائی تعلیم کا مسئلہ حل ہو جائیگا۔ یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ کوئی اس قسم کا قدم حکومت اٹھاتی۔ کہ جس سے پاکستان کے دیہات کے رہنے والے معمولی لکھنے پڑھنے سے جلد از جلد آشنا کرائے جا سکیں۔ جن دیہات میں مدارس موجود ہیں۔ ان میں یا شہروں میں اس سکیم پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں۔ سکیم کے جو باقی فوائد بتائے گئے ہیں۔ مثلاً عوام کو مذہب سے روشناس کرانا وغیرہ بھی ضروری ہیں۔ لیکن اگر دیگر فوائد نہ بھی ہوں تو اتنا فائدہ بھی کچھ کم نہیں۔ کہ وہ دیہاتی بچے جو مدرسہ دور ہونے کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں اپنے گاؤں کی مسجد یا مساجد سے ضروری لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں گے۔ اور یہ کوئی معمولی فائدہ نہیں ہے اس وقت ہمارے ملک میں خاصکر دیہات میں لکھے پڑھے آدمیوں کی تعداد بہت کم ہے۔ آج کل کوئی کام بھی بغیر تھوڑی بہت تعلیم کے خوش اسلوبی سے سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ خواہ وہ کام کھیت میں ہل چلانا ہی کیوں نہ ہو۔

ادائیگی زکوٰۃ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں "زکوٰۃ کیا ہے؟ یوخذ من الامراء و یرد الی الفقراء۔ امراء سے لے کر فقراء کو دی جاتی ہے۔ اس میں اعلیٰ درجہ کی ہمدردی سکھائی گئی تھی۔ اس طرح سے باہم گرم سرد ملنے سے مسلمان سنبھل جاتے ہیں۔ امراء پر فرض ہے کہ وہ ادا کریں اگر نہ بھی فرض ہوتی۔ تو بھی انسانی ہمدردی کا تقاضا تھا۔ کہ غرباء کی امداد کی جاتی" (بدر ۔۔۔)

پھر فرمایا:۔

"اے سب لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ سچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو۔ کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ دینے کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے۔ اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے" (کشتی نوح)

نیز فرمایا:۔

"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو۔ کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے۔ کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ (اس سلسلہ میں) اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر ایک فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے" (کشتی نوح)

زکوٰۃ کی تمام رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ پاکستان جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔

نظارت بیت المال

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا جماعت احمدیہ سے خطاب

ہر احمدی سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کا عہد کرے

۴ر اپریل ۱۹۴۶ء مجلس مشاورت میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

دوستوں نے تبلیغ کے متعلق بہت زور دیا ہے۔ مگر یہ کہنا کہ تبلیغ کرنی چاہیئے اور چیز ہے۔ اور تبلیغ کرنا اور چیز ہے۔ ہماری جماعت میں بہت تھوڑے دوست ایسے ہیں جو باقاعدگی سے تبلیغ کرتے ہیں۔ اور ایک حصہ کی تبلیغ کا یہ نتیجہ ہے کہ

دو تین ہزار آدمی سالانہ

ہندوستان میں احمدیت میں داخل ہوتا ہے۔ لیکن اس رفتار سے تو ہمیں صرف ہندوستان کو احمدی بنانے کے لئے ہی

کئی سو سال

لگ جائیں گے۔ جب یہ رفتار ہماری ان لوگوں کے متعلق ہے۔ جو دن رات ہمارے پاس رہتے ہیں۔ تو باقی دنیا کو احمدی بنانے کے لئے ہمیں کتنا عرصہ درکار ہوگا۔ کیا جماعت کی تبلیغ کا یہی نتیجہ ہونا چاہیئے۔ کہ بیعت کرنے والوں کی تعداد دو تین ہزار پر آ کر رک جائے۔ میں دیکھتا ہوں کہ دوست اس مجلس میں آ کر لمبی لمبی تقریریں کرتے ہیں کہ تبلیغ کرنی چاہیئے۔ لیکن کہنا اور بات ہے اور کرنا اور بات ہے۔

انسان کا فرض

ہے کہ جس بات کے لئے وہ دوسروں سے کہے اس پر خود بھی عمل کر کے دکھلائے۔ بعض لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خود ایک کمزوری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن دوسروں پر زور دیتے چلے جاتے ہیں کہ تم یہ نہیں کرتے اور وہ نہیں کرتے۔ دو تین سال ہوئے یہاں مجلس مشاورت میں ایک دوست نے چندہ کی ادائیگی کے متعلق ایک لمبی تقریر کی۔ جب وہ تقریر کر چکے۔ تو وہاں کے کسی عہدہ دار نے بتایا کہ یہ خود دو سال سے چندہ نہیں دے رہے۔ یہ طریق ایمان کو کمزور کر دیتا ہے۔ مومن کو اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

تبلیغ کی وسعت

کے پیش نظر ہم نے ہر ایک احمدی کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی ضرور بنائے۔ یہ مطالبہ ہم نے اس لئے کیا ہے تا جماعت بحیثیت مجموعی تبلیغ کی طرف متوجہ ہو۔ اور اپنے فرض کا احساس کرے۔ ورنہ اس کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ آپ لوگوں سے جبراً بیعت کرائیں۔ میں سمجھتا ہوں اگر سنجیدگی سے کوشش کی جائے۔ تو سال بھر میں ایک احمدی بنانا کوئی مشکل بات نہیں۔ لیکن میرے اس خطبہ کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اب تک آٹھ سو جماعتوں میں سے صرف ۷۸ جماعتوں نے وعدے بھجوائے ہیں۔ باقی سب جماعتوں نے خاموشی اختیار کر لی ہے۔ اور ان ۷۸ جماعتوں کی طرف سے بھی ۱۱۹۲ افراد نے صرف

۱۴۰۰ آدمیوں کو احمدی بنانے کے وعدے

کئے ہیں۔ غرض جماعت نے اس معاملہ میں اس قدر سستی سے کام لیا ہے کہ اس سے قبل اتنی سستی اس نے کسی معاملہ میں نہیں دکھائی۔ پس میں جماعتوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ انہیں اپنی اصلاح کرنی چاہیئے۔ اور جلد سے جلد اپنے وعدے بھجوانے چاہئیں۔

نوٹ از دفتر بیعت

امسال ۳۱ر مارچ ۴۸ء تک صرف ۴۸ جماعتوں کے ۷۷۷ افراد نے بیعت کے وعدے بھجوائے ہیں۔ بقیہ جماعتیں فوری توجہ فرمائیں۔ اور جلد وعدے بھجوا دیں۔ انچارج بیعت

نئے ٹریکٹ

صیغہ نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے

مندرجہ ذیل نئے ٹریکٹ شائع کئے گئے ہیں جو جماعتیں اس بات کا انتظام کر سکتی ہوں کہ ٹریکٹ ضائع نہ ہوں بلکہ ایک ایک ٹریکٹ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ وہ جلد اطلاع دے کر منگوالیں۔

(۱) قرآن کریم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ثمرات مسیح موعود اور مہدی معہود کی آمد کی پیشگوئی

(۲) حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ تمام مذاہب پر اسلام کا غلبہ

(۳) حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق مخالفین کی آراء۔

مکرر تحریر ہے کہ آجکل حالات ایسے ہیں۔ کہ نیا لٹریچر شائع ہونا بہت مشکل ہے۔ اسلئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ لٹریچر سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ ایک ٹریکٹ ایک صاحب کے پڑھا کر پھر دوسرے صاحب کے پڑھنے کیلئے دیں۔ اس طرح ایک ٹریکٹ کم از کم دس اصحاب کو دیا جائے (خاکسار انچارج صیغہ نشر و اشاعت)

صدر انجمن احمدیہ کے وظائف کے متعلق چند نہایت ضروری باتیں

وظائف کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ر مئی ۱۹۴۸ء ہے

(عبد السلام صاحب اختر ایم۔ اے نائب ناظر تعلیم و تربیت)

نظارت تعلیم و تربیت صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہر سال بعض مستحق طلباء کو مختلف قسم کے وظائف جاری ہوتے ہیں۔ جو بمطابق قاعدہ ۶۷۵ (قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ) صرف ایک درجہ کے لئے ہوتے ہیں۔ اگلے درجہ کے لئے اجرائے وظیفہ کی درخواست دوبارہ دینی پڑتی ہے۔ یہ وظائف تین قسم کے ہیں:-

۱- **وظائف امدادی:-** یہ وظیفہ صرف امداد کے طور پر ہے۔ اس وظیفہ کا ہرگز یہ مطلب نہیں۔ کہ کسی طالب علم کا سارا خرچ جو اسکی کتابوں فیس یا بورڈنگ وغیرہ کے اخراجات پر مشتمل ہو۔ انجمن برداشت کرے۔ بلکہ اس وظیفہ کا مقصد یہ ہے کہ ایک طالب علم جو اپنے گذشتہ امتحانات میں اعلیٰ نمبر لے کر پاس ہوتا رہا ہے۔ اخلاقی اور تعلیمی لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ مگر مالی حیثیت سے اتنی استطاعت نہیں رکھتا۔ کہ سکول یا کالج کا تمام بوجھ خود برداشت کرے۔ اُسے تعلیم جاری رکھنے کے لئے کچھ امداد دی جائے۔ تاکہ وہ سہولت سے تحصیل علم کر سکے۔ یہ وظیفہ سکول اور کالج دونو کے طلباء کو مل سکتا ہے۔

۲- **وظائف قرضہ حسنہ:-** یہ وظیفہ قرضۂ حسنہ کے طور پر ہے۔ جو سکول اور کالج دونوں کے طلباء کو حسب گنجائش مل سکتا ہے۔ اس کے لئے شرط یہ ہے کہ درخواست کنندہ اچھی تعلیمی قابلیت رکھتا ہو۔ دینی اور اخلاقی لحاظ سے عمدہ اوصاف کا حامل ہو۔ اور اس کے علاوہ کسی ایسے صاحبِ حیثیت دوست کو بطور ضمانت پیش کر سکے۔ جس کی جائیداد یا روپیہ اس رقم کا متکفل ہو۔ جس رقم کے لئے درخواست کی گئی ہے۔ یہ رقم جو بطور قرضہ دی جائیگی۔ بہرصورت واپس کرنی لازمی ہوگی۔ ادائیگی اور واپسی کی مفصل شرائط دفتر تعلیم و تربیت سے مل سکتی ہیں۔

۳- **وظائف زکوٰۃ:-** اس وظیفہ کو حاصل کرنے کے لئے صرف یتامیٰ۔ بیوگان۔ نہایت معذور یا نادار اصحاب جو بطور خود کوئی کام بھی نہ کر سکتے ہیں۔ مگر جن کی امداد سلسلہ عالیہ احمدیہ پر کسی جہت سے واجب ہو۔ درخواست کر سکتے ہیں۔ ایسے وظائف کی منظوری براہِ راست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز عطا فرماتے ہیں۔

ہر قسم کے وظیفہ کے لئے امیر یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مقامی۔ اور طالب علم کی صورت میں امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے علاوہ ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل کی سفارش بھی لازمی ہے بعض طلباء براہ راست اپنی درخواست دفتر تعلیم میں بھجواتے ہیں۔ اور لکھتے ہیں کہ اگر انہیں اتنی رقم وظیفہ کے طور پر بھی دی جائے۔ تو وہ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ یہ نہایت ہی غلط طریق ہے جو قواعد کے خلاف ہونے کے علاوہ مالی لحاظ سے بھی غیر تسلّی بخش ہے۔ اسی طرح بعض دوست ہیں جو سال کے وسط میں یا آخر میں وظیفہ کی درخواست کرتے ہیں۔ اور پھر بعض اوقات سال بھر کے اخراجات کے بقایا کی بھی درخواست کرتے ہیں۔ ایسی درخواستیں بھی بالبداہت ناقابل قبول ہوتی ہیں۔

احباب کو علم ہونا چاہیئے کہ ہمارا بجٹ متعین ہے۔ اور موجودہ حالات میں تو سوائے اشد ضروری کیسوں کے دوسری درخواستوں پر غور ہی نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا امراء صاحبان بھی متوجہ رہیں۔

طلباء کے متعلق عام طور پر ہمارا اصول ہے کہ ہر وہ لڑکا جو وظیفہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہ اپنی قابلیت کے مطابق ہمارے تعلیم الاسلام ہائی سکول یا تعلیم الاسلام کالج میں داخل ہو۔ کیونکہ صرف اسی شرط پر اُسے وظیفہ دیا جا سکیگا۔

یہ بھی اطلاعاً عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ ہر قسم کے وظائف کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ر مئی ۱۹۴۸ء ہے۔ اس کے بعد درخواستوں پر غور نہیں کیا جاویگا۔

خیریت مطلوب ہے!

پیر عبد الحمید (محلہ دار البرکات قادیان) کو پیر عبد الرشید صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون کے اہل و عیال کی خیریت مطلوب ہے۔ پیر صاحب مرحوم کے صاحبزادے بشیر احمد جہاں ہوں وہ اپنی اور گھر والوں کی خیریت سے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ پیر عبد الحمید "مدن ولا" سافرگی۔ کرشن نگر۔ لاہور۔

مولوی عبد الرحمن صاحب بشر اپنے پتہ سے آگاہ فرما دیں یا جس دوست کو انکا پتہ ہو وہ اطلاع فرما کر ممنون فرما دیں۔ خاکسار حافظ مبارک احمد مسجد احمدیہ بھیرہ۔ ضلع سرگودھا

دنیا کے کناروں تک — مغرب کی وادیوں میں

امریکہ مشن کی سال رواں کی پہلی سہ ماہی رپورٹ

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد امریکہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے امریکہ مشن کے لئے جنوری۔ فروری اور مارچ کے تین مہینے مصروفیت اور ترقی پذیر کام کے مہینے تھے۔ یہاں پر کام کے حلقہ کی وسعت کے لحاظ سے مشن کی مساعی کے معین نتائج کا اندازہ لگانا تو مشکل ہے۔ پس مختصر رپورٹ میں بعض امور ذیل میں برائے ملاحظہ پیش ہیں۔

روانگی محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی

سال گذشتہ کے آخر میں محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کے واپس تشریف لے جانے کا فیصلہ ہوا۔ چونکہ ان کی روانگی کے متعلق فروری کے شروع ایام کا موقع تھا اس لئے خاکسار کو کام کا چارج لینے کے لئے جنوری کا ہی مہینہ تھا۔ چنانچہ اس ماہ میں میری یونیورسٹی کی تعلیمی مصروفیات اور محترم صوفی صاحب کی تیاری سفر میں مشغولیت کے باوجود کئی نشستوں میں یہ کام ختم کیا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے بڑا کام مسلم سن رائز کے امریکن خریداروں کے متعلق فرداً فرداً معلومات حاصل کرنا تھا۔ اسی دوران میں محترم صوفی صاحب کی تقریب مراجعت پر ایک پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ امریکہ میں مختلف مشنوں کے نمائندوں کو کئی کئی سو میل کے فاصلہ سے بلانا آسان کام نہ تھا۔ مگر بفضلہ تعالیٰ یہ تقریب نہایت کامیابی سے منعقد ہوئی جس کی تفصیلی رپورٹ برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب پہلے پیش فرما چکے ہیں۔ اس جلسے میں خاص طور پر یہ کوشش کی گئی۔ کہ اس کی کارروائی محض اظہار جذبات اور تقاریر کی حد تک ہی محدود نہ ہو۔ بلکہ عملاً بھی آئندہ کے لئے پروگرام بنایا جائے۔ چنانچہ نمائندگان جماعتہائے امریکہ نے آئندہ کام کے پروگرام کے سلسلے میں چار قرار دادیں منظور کیں جن میں تبلیغی مساعی اور مالی قربانی میں اضافہ کا حصہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ جلسے کے بعد ان ریزولیوشنوں کی نقول تمام احمدی احباب کو فرداً فرداً مرکزی دفتر سے بھجوائی گئیں۔ حتیٰ کہ جماعتی فیصلے ہر دوست کے پاس محفوظ ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر سال اس قسم کے اجلاس مشاورت کا ارادہ ہے۔ ۲۱ جنوری کو واقفین نے خاص طور پر محترم صوفی صاحب کے اعزاز میں ایک دعوت طعام دی۔ ۹ فروری کو آپ شکاگو سے مع اہل و عیال روانہ ہو گئے۔ جماعت نے نمناک آنکھوں اور دعاؤں کے ساتھ ان کو رخصت کیا۔ روانگی سے قبل بذریعہ تار آپ کے پروگرام سے لندن۔ دمشق اور کراچی کی جماعتوں کو تار سے مطلع کر دیا گیا تھا۔

آمد چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب

ماہ جنوری میں ہی محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب امریکہ میں تشریف لائے۔ جہاں نیویارک کے قریب لیک سکسیس میں آپ کو مجلس اقوام کی سلامتی کونسل میں پاکستان کی طرف سے ہندوستان اور پاکستان کے اختلافات کے سلسلے میں نمائندگی کرنا تھا۔ نیویارک شکاگو سے کوئی ۹۰۰ سو میل دور ہے۔ ادھر آپ بھی اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مصروف تھے ظاہر ہے کہ ان حالات میں آپ کی آمد کا کما حقہ فائدہ اٹھانا مشکل تھا۔ دریافت پر معلوم ہوا کہ غالباً آپ شکاگو تک تشریف نہ لا سکیں گے۔ لیکن ۲۵ جنوری کو آپ نے مطلع فرمایا کہ آپ ہنس برگ اور شکاگو کے دو تین روز کے دورہ کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ ہمارے لئے یقیناً کسی خاص پروگرام کی تیاری کے لئے مہلت بہت ہی کم تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس تھوڑے وقت کا بھی پورا فائدہ اٹھایا گیا۔ ہنس برگ میں دو اخبارات کے نمائندگان نے آپ سے انٹرویو کر کے تصاویر کے ساتھ شائع کیا اور مسجد میں تقریر فرمائی جس میں جماعت کے احباب کے علاوہ بعض ہندوستانی طلبہ بھی شامل ہوئے اور وہیں سوالات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

شکاگو میں آپ کے لئے بہت مصروف پروگرام بنایا گیا تھا اسٹیشن پر ہی اخباری نمائندہ نے آپ کا انٹرویو کیا اور تصاویر لیں جو اسی روز کے اخبار میں شائع ہیں۔ اسی روز آپ نے ریڈیو پر مسٹر گاندھی کے متعلق تقریر فرمائی۔ جو امریکہ کے سینکڑوں اسٹیشنوں نے ریلے کی۔ شام کو مسجد شکاگو میں جلسہ ہوا۔ شکاگو اور نارتھ ویسٹرن یونیورسٹیوں کے طلبہ کے علاوہ بہت سے دوسرے زائرین بھی جن کو اس مختصر وقفہ میں اطلاع مل سکی شریک اجلاس ہوئے۔ سینٹ لوئی سے ڈاکٹر یوسف خان صاحب بھی اس جلسے کے لئے تشریف لائے۔ چوہدری صاحب موصوف نے ایک لمبی تقریر میں تحریک احمدیت اور دنیا کی روحانیت اور امن کے لئے اس کی اہمیت بیان فرمائی۔ تقریر کے بعد مختلف مسائل کے متعلق سوالات پوچھے گئے۔ دوسرے روز صبح دفتر مسلم سن رائز میں پریس کانفرنس کا انتظام کیا گیا تھا جس میں شکاگو کے مشہور اخبارات کے نمائندے شامل ہوئے۔ چوہدری صاحب موصوف نے مسئلہ کشمیر کے متعلق بیان فرمایا۔ اسی روز امریکہ کی مشہور سیاسی انجمن ”کونسل ان فارن ریلیشنز“ کی طرف سے اُن کے اعزاز میں لنچ کا انتظام کیا گیا تھا جس میں شکاگو کے اکثر معززین شریک ہوئے۔ یہاں بھی آپ نے مختصر تقریر فرمائی اور سوالات کے جواب دیئے۔ سہ پہر کو آپ واپس بذریعہ ہوائی جہاز نیویارک تشریف لے گئے۔

اشاعت و تقسیم لٹریچر

اس عرصہ میں شکاگو کے مرکزی دفتر سے کئی سرکلر شائع کر کے جماعتوں میں احباب کو فرداً فرداً بھجوائے گئے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ جماعتوں کو مجموعی طور پر مختلف معاملات کی طرف توجہ کرنے کی نسبت انفرادی سرکلر بہت زیادہ مفید نتائج کا موجب ہوتے ہیں۔ اگرچہ اخراجات اور وقت کے لحاظ سے یہ کام ہمارے موجودہ حالات میں صبر آزما ہے۔ لیکن فوائد کے لحاظ سے ضروری ہے۔

جماعتی سرکلر کے علاوہ مسئلہ کشمیر کے متعلق سن رائز پریس کی طرف سے ایک لمبا بیان پریس کے لئے نقل کیا گیا۔ جو امریکہ کے طول و عرض میں تمام مشہور اخبارات اور یونیورسٹیوں کو بھجوایا گیا۔

مرکز سے کتاب Qadian A Test Case موصول ہوئی۔ اس کے ایک صد نسخے ہمیں مہیا ہو سکے۔ ہم نے یہاں پر اس کے تعارف کے طور پر دو صفحے کا ایک مراسلہ شائع کر کے اس کے ساتھ اس کتاب کی تقسیم کی۔ اس کے نسخے صدر جمہوریہ امریکہ اور سیکرٹریان کے علاوہ ذمہ دار اخبارات اور اہم یونیورسٹیوں کو بھجوائے گئے۔

برادرم مرزا منور احمد صاحب نے ہنس برگ سے ایک کتابچہ شائع کیا۔ جس میں امریکہ کو قبولیت اسلام کی دعوت دی ہنس برگ میں تقسیم کے علاوہ اس کے نسخے دوسری جماعتوں کو بھجوائے گئے۔

برادرم شکر الٰہی صاحب نے پاسٹن مورس سے پریذیڈنٹ ٹرومین کے نام ایک مراسلہ شائع فرمایا جس میں بیان کیا گیا کہ دنیا کے لئے صرف اسلام میں ہی امن کی امید ہے

اخبارات میں

برادرم مرزا منور احمد صاحب کے ساتھ ہنس برگ کے اخبار پوسٹ گزٹ کے نمائندہ نے انٹرویو کیا۔ معہ فوٹو کے ساتھ شائع کیا۔

خاکسار کے ساتھ ڈیلی نارتھ ویسٹرن کے نمائندہ نے انٹرویو کیا۔ جس میں خاکسار نے دوسرے امور کے علاوہ فسادات کے سلسلے میں قادیان کے حالات کو بیان کیا۔ اخبار مذکور نے اسے لیڈنگ نیوز کے طور پر شائع کیا۔

شکاگو کے مشہور اخبار شکاگو سن اینڈ ٹائمز نے جس کی اشاعت لاکھوں میں ہے خاکسار کے متعلق دو کالم کا مضمون شائع کیا۔ محترم صوفی صاحب کی دعوت پارٹی کی روئداد کا شکاگو ڈیلی نیوز نے ذکر کیا۔ (باقی)

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا

خاکسار کا ماموں زاد بھائی چوہدری غلام حیدر گرداور نکہ چک نمبر ۳۰ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا ہسپتال میں داخل ہے۔ اور آنکھ کا اپریشن کرایا ہوا ہے احباب اُن کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

۲۔ چوہدری غلام حسین صاحب نمبردار [illegible] سیالکوٹ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ بتاریخ ۲۸ ستمبر بمقام جڑانوالہ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ سیالکوٹ لایا گیا۔ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے ۱۳ مارچ ۴۸ء کو امانتاً دفن کیا گیا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار ظہور احمد جودھامل بلڈنگ لاہور)

۳۔ خاکسار کے بہنوئی راجہ حکم داد خان صاحب چیف پیٹی آفیسر پاکستان نیوی کراچی کے دو صاحبزادے عزیزان فیاض احمد اور ریاض احمد عمر ۲ ماہ و ۴ سال ۱۵ دن کے اندر اندر مورخہ ۹/۳/۴۸ اور ۱۲/۳/۴۸ کو کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرما دیں۔ کہ اللہ تعالیٰ راجہ صاحب موصوف کو اس صدمہ عظیم پر صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرماوے۔ خاکسار عنایت اللہ نگوی از کراچی

۴۔ خاکسار ایک مقدمہ اور بعض دنیاوی مشکلات میں مبتلا ہے۔ اس لئے میرے لئے دعا فرمائی جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے میری مشکلات کو آسان کرے۔ (مظفر حسین قریشی۔ ایس۔ اے ایس ملٹری فارم [illegible] چھاؤنی)

مشرقی افریقہ میں تحریک جدید کی تجارتی ایجنسی کھل گئی!

کارخانہ دار اور دیگر بڑے بڑے تاجر جو اپنا مال وہاں بھجوانا چاہیں مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں جو تاجر صاحبان وہاں سے مال منگوانا چاہیں وہ بھی خط و کتابت کر کے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی [illegible] مشرقی افریقہ۔ (وکیل التجارت)

نفع مند کام

بعض احباب نے نفع مند کام کے تحت نظارت بیت المال کے توسط سے اپنی بعض رقوم تجارت پر لگائی ہوئی ہیں۔ لیکن گذشتہ فسادات اور انتقال مکان کی وجہ سے اکثر احباب کے نئے پتہ جات دفتر بیت المال میں نہیں کہ ان احباب سے اندریں بارہ خط و کتابت کی جا سکے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ھذا عرض ہے کہ براہ مہربانی ہر صاحب جنکی رقم نظارت بیت المال کے توسط سے کسی تجارت پر لگی ہوئی ہے۔ اپنے موجودہ پتہ سے فوری طور پر مطلع فرمائیں نیز اگر کوئی صاحب اپنا روپیہ تجارت پر لگانا چاہتے ہوں تو نظارت ہذا سے خط و کتابت فرمائیں۔ (ناظر بیت المال)

لجنہ اماء اللہ کا جلسہ

بروز اتوار بتاریخ ۱۱ اپریل ۴ بجے لجنہ اماء اللہ کا جلسہ رتن باغ میں منعقد ہو گا مستورات ٹھیک وقت پر تشریف لائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ضروری اعلانات

نظارت ہذا میں اطلاع پہنچی ہے۔ کہ بعض ایسے مقامات ہیں جن میں زمیندار خاندان آباد کرائے جا سکتے ہیں چنانچہ ضلع سیالکوٹ میں ایک مقام گنج ہے جو احباب یہاں لینا چاہیں۔ چوہدری رحمت خان صاحب احمدی زیلدار گنج ڈاکخانہ بدھا گورایہ ضلع سیالکوٹ سے ملیں

تبلیغی لحاظ سے احمدی احباب کا یکجا ہونا مفید ہے اور جماعتی ترقی کے لئے بہتر ہے۔

اسی طرح جابہ کسکی نوشہرہ پہاڑی علاقہ تحصیل خوشاب ضلع سرگودھا میں پیشہ ور ڈاکٹر، سنار، لوہار وغیرہ اور زمیندار خاندانوں کے آباد ہونے کا اچھا موقعہ ہے اس طرف بھی توجہ فرمائی جائے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

ضروری اطلاع

ایسے احمدی کاشتکار جن کو تا حال زمین نہ ملی ہو وہ فوراً اپنے نام مع پتہ دفتر آبادی جودھامل بلڈنگ لاہور میں بھجوا دیں تاکہ ان کو آباد کیا جا سکے۔

(نور الحق افسر آبادی)

فہرست منظور شدہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب ۳۰ اپریل ۵۰ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ جن جماعت نے ابھی تک انتخاب نہیں کیا وہ فوراً انتخاب کریں اور جن جماعتوں میں کوئی تبدیلی ہوئی ہو وہ بھی اطلاع دیں۔

سیریل نمبر	جماعت	عہدہ	عہدیدار
۷۲	جھنگ	پریذیڈنٹ	چوہدری غلام حسین صاحب
		〃 وائس	ڈاکٹر رحیم بخش صاحب پنشنر
		سیکرٹری تبلیغ	پوڈیٹا تاثیر صاحب ۔ ٹیپاوی
		〃 مال	〃 〃 〃
		〃 امور عامہ	〃 〃 〃
		〃 وصایا	〃 〃 〃
		〃 تعلیم و تربیت	مولوی رمضان علی صاحب
۷۳	شور کوٹ	پریذیڈنٹ	مولوی عبد العزیز صاحب ایم اے
		سیکرٹری تبلیغ	حکیم عبد الرحمن صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	مولوی عبد العزیز صاحب ایم اے
		〃 مال	مولوی صدر دین صاحب پنشنر
		〃 امور عامہ	چوہدری عبد الحی صاحب
۷۴	گھوگھاٹ (سرگودھا)	پریذیڈنٹ	ملک نبی محمد صاحب
		وائس 〃	مولوی محمد صدیق صاحب
		جنرل سیکرٹری	〃
		سیکرٹری مال	ملک غلام حسین صاحب پنشنر
۷۵	چک ۳۶ جنوبی (سرگودھا)	پریذیڈنٹ	چوہدری بشیر احمد صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	منشی قدرت اللہ صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	ملک احمد خان صاحب
		〃 مال	منشی قدرت اللہ صاحب
		〃 امور عامہ	چوہدری شیر محمد صاحب
۷۶	گوکھووال چک ۲۷۵	پریذیڈنٹ	مولوی عبد الرحمن صاحب مولوی فاضل
۷۷	نوکوٹ (سندھ)	پریذیڈنٹ	مولوی محمد مالک صاحب
		سیکرٹری مال	شیخ عنایت اللہ صاحب
۷۸	گکی (جھنگ)	پریذیڈنٹ	عبد اللطیف خان صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	ماسٹر عبد العزیز صاحب
		〃 وصایا	منشی شہاب الدین صاحب
		〃 مال	عبد اللطیف خان صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	عبد الستار خان صاحب
		〃 امور عامہ	چوہدری عبد الحمید خان صاحب
۷۹	چک ۹۶ (جھنگ)	پریذیڈنٹ	چوہدری دولت خان صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	〃 عطاء اللہ خان صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	〃 علی محمد خان صاحب
		〃 مال	〃 دوست محمد خان صاحب
		〃 امور عامہ	〃 عبد الحمید خان صاحب
۸۰	گہنگہ (جھنگ)	پریذیڈنٹ	چوہدری چراغ دین صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	منشی حسن دین صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	حکیم عبد الحق صاحب
		〃 مال	چوہدری امیر الدین صاحب
		〃 امور عامہ	میاں عبد الرزاق صاحب
۸۱	سانگھڑ (سندھ)	پریذیڈنٹ	ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	دین محمد صاحب بلوچ
		〃 مال	عبد اللہ خان صاحب
۸۲	ڈگری (سندھ)	پریذیڈنٹ	چوہدری حکیم سردار محمد صاحب
		سیکرٹری مال	حکیم فتح محمد صاحب
		〃 تعلیم و تربیت	بابو محمد الدین صاحب
		〃 تبلیغ	〃 〃
		〃 امور عامہ	چوہدری عبد الرشید صاحب
۸۳	بھلروان (سرگودھا)	پریذیڈنٹ	عبد الحمید صاحب بٹ مہاجر
		سیکرٹری	راجہ غلام فرید صاحب

ایک نیک مثال

سلسلہ کو اشاعت دین حقہ کے واسطے روپیہ کی جس قدر ضرورت آج کل ہے۔ اس کی مثال پہلے نہیں پائی جاتی۔ اسی لئے حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔ کہ احباب جماعت پچاس فی صدی آمدنی تک چندہ میں دیں۔ اپنے امام کے اس ارشاد کی تعمیل میں نہ صرف پاکستانی احباب جماعت نے ہی لبیک کہا ہے۔ بلکہ اس کا اثر سمندر پار احمدیوں پر بھی ہو رہا ہے۔ چنانچہ امریکہ سے چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر اپنے ایک تازہ خط میں لکھتے ہیں کہ جب صوفی مطیع الرحمن صاحب ایم اے کی پاکستان کو روانگی کے وقت جماعتوں کا اجتماع ہوا۔ تو اس موقعہ پر ایک ریزولیوشن کے ذریعہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ کہ تمام افراد اپنے چندوں میں زیادتی کریں اور حضرت امام ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل کریں۔

چنانچہ اس کی تعمیل میں اطلاعیں آئی ہیں۔ کہ شکاگو کی جماعت کا چندہ سو فی صدی بڑھ گیا ہے۔ کلیولینڈ (Cleveland) کا تین گنا سے زیادہ ہو گیا اور بوسٹن کا دوگنا۔

پس احباب جماعت کو ان سمندر پار کی جماعتوں کی نیک مثال کو سامنے رکھ کر حضرت امام ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے آنا چاہیئے اور پچیس سے پچاس فی صدی کی شرح میں چندہ ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

ضروری اطلاع

سیالکوٹ میں الفضل کے ایجنٹ مرزا مہتاب بیگ صاحب بڑی بازار کو مقرر کیا گیا ہے۔ شائقین اور خریداران الفضل اپنے پرچے ان سے حاصل کرنے کا انتظام فرمائیں اور انہیں فوراً مطلع کریں۔ کہ وہ ان کے پرچہ کس جگہ پہنچایا کریں۔

منیجر الفضل لاہور

حکومت آزاد کشمیر کے لئے ڈاکٹروں کی فوری ضرورت

خدا کے فضل و کرم سے حکومت آزاد کشمیر دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ نے بہت سے ہسپتال کھول دیئے ہیں۔ اور بہت سے ڈاکٹر ملازم رکھے ہیں۔ لیکن ابھی کچھ ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی بہت ضرورت ہے تنخواہ نہایت معقول دی جائے گی اور پریکٹس نہایت شاندار ہوں گے۔ پتہ ذیل پر خط و کتابت کی جائے۔

(ڈاکٹر بشیر اسسٹنٹ ڈائریکٹر میڈیکل سروسز آزاد کشمیر گورنمنٹ پلندری۔ براستہ راولپنڈی)

واقفین زندگی اور خدام الاحمدیہ کا کام

اگرچہ یہ اعلان مورخہ ۴۹/۳/۱۹ کو الفضل میں چھپ چکا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ تاحال واقفین خدام نے اس پر کوئی عمل نہیں کیا۔ لہذا دوبارہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کے قیام اور اس کے کام کی اہمیت کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں مگر قادیان سے آنے کے بعد خدام نے اپنی تنظیم کے متعلق کما حقہٗ کوشش نہیں کی حالات کی نزاکت اور وقت کا تقاضہ یہ ہے۔ کہ جہاں ہر خادم دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رتن باغ ہیکلو روڈ لاہور کی زیر ہدایت جوانمردی سے سرگرم عمل ہو جائے۔ وہاں واقفین زندگی دوسروں کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ پیش کریں۔ ہر میدان میں گوئے سبقت لیجانا واقف زندگی کا نصب العین ہے حلقہ رتن باغ جودھامل بلڈنگ۔ جوینٹ بلڈنگ۔ سیمنٹ بلڈنگ اور اس کے گرد و نواح میں واقفین خدام کی کافی تعداد ہے۔ ان کا دوسرے خدام کو تحریک کر کے تاحال مجالس قائم نہ کرنا ایک عجیب امر ہے۔ امید ہے۔ کہ احباب دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایات کے مطابق فوری طور پر کام شروع کر دیں گے۔ اور آئندہ کی ہفتہ وار ڈائریوں میں نماز اور تلاوت قرآن کریم کے علاوہ خدام الاحمدیہ کے کام کی رپورٹ بھی درج فرمایا کریں گے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل روڈ لاہور)

امتحانات کی تاریخ میں تبدیلی

جامعہ احمدیہ اور جامعہ نصرت اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا امتحان ۵ جون کو شروع ہوگا۔ پہلا اعلان جس میں یکم مئی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ منسوخ کیا جاتا ہے امتحان میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں مکمل ہو کر یکم مئی تک دفتر مجلس تعلیم میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (سیکرٹری مجلس تعلیم)

میٹرک پاس غیر منتخب شدہ واقفین زندگی

جن میٹرک پاس احباب نے قبل از یں تحریک جدید کے ماتحت اپنی زندگیاں وقف کی ہوئی ہوں اور انہیں ان کے مناسب حال کام نہ ہونے کی وجہ سے تاحال نہ بلایا گیا ہو۔ وہ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل امور سے مطلع فرمائیں

(۱) نام اور موجودہ پتہ (۲) عمر (۳) ماہوار اوسط آمدنی؛ تعداد بچگان

نیز جو دوست اسلام کی خدمت کی خواہش رکھتے ہوں اور وہ میٹرک پاس ہوں۔ اور تاحال انہوں نے زندگی وقف نہ کی ہو۔ وہ بھی اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر فارم معاہدہ وقف زندگی دفتر ہذا سے منگوا کر زندگی ہاں وہ زندگی جس کا کہ کوئی بھی دوسرا نہیں وقف کر کے ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں

(وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ۔ لاہور)

اعلان

"دی ایسٹرن فیڈرل یونین انشورنس کمپنی کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام موصولہ سوولٹ نمبر P.B.P. 426 کے متعلق پالیسی نمبر AL. 10343 دصول ہوئی ہے مگر باوجود کوشش سے یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ یہ موٹر کسی دوست کی ہے لہٰذا یہ کاغذات جس دوست کے ہوں وہ نظارت ہذا سے لے لیں۔"

(ناظر امور عامہ)

منشی محمد صدیق صاحب انصاری کاتب دفتر اخبار الفضل کی اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

پاکستانی اسمبلی کے آئندہ سیشن کا پروگرام

لاہور ۸ راپریل - پاکستان کی دستور ساز اسمبلی (قانون ساز) میں سرکاری اور غیر سرکاری کام طے کرنے کے لئے حسب ذیل تاریخیں وقف کی گئی ہیں۔

سرکاری کام طے کرنے کے لئے ۱۰ - ۱۲ - ۱۷ ار ۱۸ - ۲۴ - ۲۵ - اور ۲۶ رمئی ۱۹۴۸ء غیر سرکاری بلوں کے لئے ۱۱ اور ۱۹ رمئی اور غیر سرکاری قراردادوں کے لئے ۱۳ اور ۲۹ رمئی -

پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کا دورہ

لاہور ۸ راپریل - جالندھر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبدالرحمٰن بچھڑی ہوئی عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں مشرقی پنجاب اور ریاستوں میں بارہ دن کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ روانگی سے پہلے آپ نے ڈاکٹر سوشیلا نائر سے گفت و شنید کی ریاستوں میں آپ حکمرانوں اور اعلیٰ حکام سے مل کر بازیابی کی مہم کو تیز تر بنانے کا پروگرام تیار کر رہے ہیں۔ ریاستوں کے طوفانی دورے کے بعد آپ دہلی میں ۱۱ راپریل کو لیڈی ماؤنٹ بیٹن سے ملیں گے۔ اور اس سلسلے میں مزید امداد حاصل کریں گے۔ واپسی پر آپ رہتک اور حصار ہوتے ہوئے ۱۹ راپریل کو جالندھر پہنچ جائیں گے۔ (ا-پ)

انگریزی ادویہ فروشوں کے لائسنسوں کی پڑتال -

لاہور ۸ راپریل - مغربی پنجاب کے سول سرجن اور اسسٹنٹ سرجن ڈرگ ایکٹ ۱۹۴۰ء کے ماتحت انگریزی ادویہ فروخت کرنے والوں کے لائسنس ملاحظہ کرنے کے سلسلے میں انسپکٹروں کے فرائض بھی سرانجام دیں گے۔

اس ایکٹ کے ماتحت پرچون ادویہ فروش کے لئے لازم ہے کہ وہ فروخت کا لائسنس رکھے یہ لائسنس صرف تربیت یافتہ ڈسپنسروں کو یا ایسے ڈسپنسروں کو دیا جاتا ہے گا جو کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے پاس کم از کم چار سال تک کام کر چکے ہوں - یہ ایکٹ اپریل ۱۹۴۳ء میں نافذ ہوا تھا - اور اسی سلسلے میں ایک صوبائی ڈرگ کنٹرولر اور متعدد انسپکٹروں کی آسامیاں منظور ہوئی تھیں - یہ سٹاف ابھی تک حاصل نہیں کیا گیا - اور جب تک حاصل نہیں کیا جاتا یہ کام سول سرجنوں کے سپرد رہے گا -

ادویہ کے تھوک فروشوں کے لئے بھی لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے مگر ان کے لئے ڈسپنسر ہونا ضروری نہیں ۔ (ا-پ)

—— کراچی ۷ راپریل معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اناج پر سے کنٹرول اٹھا لینے کے سوال پر غور کر رہی ہے - جو وزراء خوراک کی کانفرنس میں پیش کیا جائے گا ۔ (ا-پ)

مسلمان چاروں طرف سے دشمنوں میں گھرے ہوئے ہیں'

اتحاد میں ہی اُن کی نجات ہے!

کراچی ۷ راپریل - مسٹر الحسینی الخطیب مصری نائب سفیر متعین پاکستان نے کل شام کراچی میں پاکستان عربی انجمن کے ایک اجلاس کی صدارت کی - اس موقعہ پر مسٹر صالح الشمادی نے ایک زبردست تقریر کی جس میں عربی کی اہمیت پر اس اعتبار سے زور دیا کہ عربی عالم اسلام میں رشتۂ اتحاد کا کام دیگی - موصوف نے کہا کہ اِس زبان کی نشر و اشاعت پر خاص توجہ دینی چاہیئے۔

مسٹر صالح الشمادی نے کہا کہ مَیں جب پہلے پاکستان آیا تھا تو یہاں سوائے خون اور آنسوؤں کے کچھ نہیں دیکھا - مگر اب دوبارہ آیا ہوں - تو مَیں نے دیکھا کہ مسلمانوں کو جو صدمے اُٹھانے پڑے تھے - قائداعظم کی دانشمندانہ رہنمائی میں مسلمان اِن تمام صدمات سے سنبھل چکے ہیں - آپ نے یہ بھی کہا کہ مسلمان چاروں طرف دشمنوں سے گھرے ہوئے ہیں اور اتحاد ہی میں اُن کی نجات ہے - عربی زبان اس اتحاد کی علمبردار بن سکتی ہے -

مسٹر الشمادی نے اس امر کو بہت سراہا کہ آنریبل وزیر داخلہ اور آنریبل وزیر مواصلات کو عربی زبان سے دلچسپی ہے - موصوف نے کہا کہ آنریبل سردار عبدالرب نشتر اور مصری نائب سفیر کو عربی میں بات چیت کرتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی - آخر میں مسٹر حسن اعظمی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

آل ایشیا کسان کانفرنس کا انعقاد!

کراچی ۸ راپریل - پاکستان کی سوشلسٹ پارٹی کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ ایشیاء بھر کی "کسان کانفرنس" میں شرکت کے لئے اپنے نمائندے بھیجے - یہ کانفرنس ماہ مئی کے وسط میں رنگون میں منعقد ہونی قرار پائی ہے - اس کانفرنس کا مقصد تمام ایشیاء کے کسانوں میں باہم اشتراکِ عمل پیدا کرنا ہے۔

نیز تمام مشترکہ امور کے بارے میں متحدہ پالیسی وضع کی جائے گی۔

(اے - پی - آئی)

اشتہار زیر دفعہ ۵ - رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی -

بعدالت سینئر سب جج بہادر ضلع اٹک -

دعویٰ یا اپیل دیوانی ۱ دعویٰ تنسیخ نکاح

مسماۃ بی بی زیتون دختر کالا ذات پٹھان سکنہ جلالیہ تحصیل اٹک مدعیہ بنام افسر خاں ولد عبداللہ پٹھان سکنہ جلالیہ تحصیل اٹک مدعا علیہ -

افسر خاں ولد عبداللہ پٹھان سکنہ جلالیہ تحصیل اٹک مدعا علیہ - مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیٰ افسر خاں ولد عبداللہ پٹھان سکنہ جلالیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا اور روپوش ہے اسلئے اشتہار ہذا بنام افسر خاں ولد عبداللہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر افسر خاں مذکور تاریخ ۱۰ راپریل ۱۹۴۸ء کو مقام کیمبلپور حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی -

آج بتاریخ ۵ راپریل ۱۹۴۸ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم -
مہر عدالت -

ساڑھے چار سو مسلمان عورتوں کی بازیابی

لاہور ۸ رمارچ - مارچ کے آخری ہفتے میں مشرقی پنجاب اور ملحقہ ریاستوں سے ساڑھے چار سو بچھڑی ہوئی مسلمان لڑکیاں برآمد کی گئیں چودہ ہزار سے زیادہ مسلمانوں کو بھی بچا کر لایا گیا - ان میں ایسے لوگ بھی تھے جو اپنا مذہب چھوڑ چکے تھے - اس ہفتے کے دوران میں مغربی پنجاب کی حکومت نے ۱۱۸ غیر مسلم لڑکیوں کو صوبے کے گیارہ اضلاع سے برآمد کر کے مشرقی پنجاب کے حکام تک پہنچایا - (ا-پ)

اعلان نکاح

مکرم چوہدری برکت علی صاحب سب انسپکٹر کواپریٹو سوسائیٹیز چک ۶۹/R.B کا نکاح عزیزہ امۃ الرحمٰن ہمشیرہ چوہدری عبدالکریم صاحب قادیانی کے ساتھ مبلغ آٹھ صد روپیہ مہر پر مکرم ملک احمد خاں صاحب نے بمقام چک ۴۲ جنوبی سرگودھا پڑھا - احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے -

خاکسار عبدالحکیم ملک پاوڈیر الیکٹرک سروس

لاہور

بقیہ صفحہ ۲

اجلاس اسمبلی

کہہ کر رد کر دیا گیا۔ آخر میں مسٹر گبن نے کہا کہ یہ ہسپتال میں جو انڈین سیکشن اور یورپین سیکشن کا امتیاز ہے۔ اسے اڑا دیا جائے۔ اب ہم سب پاکستانی ہیں۔ انڈین اور یورپین کی تمیز نقطہ پاکستان کے شایان شان نہیں ہے۔

ایک لطیفہ

قرارداد کی تائید میں پہلی تین تقریریں ایسے ارکان نے کیں۔ جو ڈاڑھیاں رکھے ہوئے تھے چوتھے نمبر پر جب چوہدری عزیز دین نے اسلامی نظام حکومت اور مذہبی تعلیم پر زور دینا شروع کیا۔ تو راجہ غضنفر علی نے ٹوکتے ہوئے اور ان کی منڈھی ہوئی مونچھوں اور ڈاڑھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ کیا میں آنریبل اسپیکر کی وساطت سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ یہ اسلام پر کچھ بھی بولنے کا حق رکھتے ہیں۔

لاہور میں برطانوی ٹریڈ کمشنر کی آمد

کل لاہور میں چیمبرس آف کامرس کے وفد نے برطانوی ٹریڈ کمشنر مسٹر گاڈمرج سے جو ان دنوں پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ ملاقات کی۔ اور ان سے نئی درست شدہ مشینری کی فروخت۔ پاکستان کے لئے کپڑے کی فراہمی اور پاکستان کے طلبا کو برطانیہ میں تعلیم کی سہولیات بہم پہنچانے کے مطالبات پیش کئے۔ جن کے پورا کرنے کا گاڈمرج نے وفد کو پورا یقین دلایا

اقلیتوں کو خوف و ہراس نکال دینے کا مشورہ

ڈھاکہ ۷ راپریل۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم ان دنوں مشرقی پنجاب کا دورہ کر رہے ہیں۔ وہ اقلیتوں کو اپنے دلوں سے خوف و ہراس نکال دینے کی تلقین کر رہے ہیں۔ آپ نے ایک تقریر میں کہا کہ اقلیتوں کو پاکستان کا وفادار بن کر رہنا چاہئے۔ اور تمام وہ فرائض جو پاکستان کی طرف سے ان پر عائد ہوتے ہیں۔ انہیں کما حقہٗ ادا کرنے چاہئیں۔

فن لینڈ نے روس کی شرائط کو مسترد کر دیا

لندن ۷ راپریل فن لینڈ نے ایک مرتبہ پھر روسی فن فوجی اتحاد کے لئے مارشل اسٹالن کی شرائط کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے پاسیکیوی نے مارشل اسٹالن کو ایک خط لکھا ہے کہ موجودہ روسی تجاویز کے لئے پارلیمنٹ میں پاس ہونے یا عوام میں مقبول ہونے کی کوئی امید نہیں۔

فن لینڈ کی طرف سے ایک نئی تجویز روس کے حوالے کی گئی ہے۔ ہیلسنکی کے ایک افسر نے بتایا کہ ان دونوں کے درمیان اختلافات گو کم نہیں۔ مگر وہ کافی گھٹ گئے ہیں۔ (اسٹار)

ایرانی اخبار نویسوں کی پاکستان میں آمد

کراچی ۷ راپریل۔ تین اشخاص پر مشتمل ایرانی صحیفہ نگاروں کا ایک وفد مسٹر عبدالرحمن فرامارزی کی قیادت میں آج شام یہاں پہنچا۔ مسٹر عبدالرحمن فرامارزی پارلیمنٹ کے ممبر اور ایران کے ایک روزنامہ کیہان کے ایڈیٹر ہیں یہ پاکستان کی قومی زندگی کی پوری پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے تین ہفتہ تک دورہ کریں گے۔ ڈرگ روڈ ہوائی اڈہ پر ایران کے ناظم امور ایم فاربر۔ ایرانی قونصل ایم نیک پائی اور پاکستان کے محکمہ اطلاعات کے افسران نے ان لوگوں کا خیر مقدم کیا۔

پاکستان میں جعلی سکے

کراچی ۸ راپریل۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان میں جعلی اٹھنیاں اور بعض دوسرے سکے نکلنے شروع ہو گئے ہیں۔ جن کا چھاپا تو کافی اچھا ہے۔ مگر لائنیں بے قاعدہ اور گہری ہیں۔ رنگ بھی نسبتاً سفید ہے۔ اور ذرا سی موٹائی بھی پائی جاتی ہے۔ نیز ان میں اصلی سکوں کی طرح مقناطیسی کشش بھی نہیں ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یہ کارروائی پاکستان کے دشمنوں کی طرف سے کی جا رہی ہے جو پاکستان کی کرنسی کو ناکام بنانا چاہتے ہیں۔ اس لئے عوام کو اس سلسلہ میں حکومت کا ہاتھ بٹانا چاہئیے (اسپ)

سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر سے کھیل رہی ہے

مشہور قبائلی لیڈر کا بیان

پشاور ۷ راپریل۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مشہور قبائلی لیڈر شہزادہ محمود فضل دین نے ایک پریس بیان دیتے ہوئے کہا کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ کشمیر کی جنگ آزادی کے طول پکڑ جانے سے ہم تنگ آ گئے ہیں۔ وہ ہماری لڑنے کی قوت کا صحیح اندازہ ہی نہیں لگا سکے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ وہ ہماری ہمت اور اولوالعزمی سے قطعی بے خبر ہیں۔ ہم اس وقت تک آرام سے بیٹھنے والے نہیں۔ جب تک ہمارا دشمن کف افسوس ملنے پر مجبور نہیں ہو جاتا۔ قبائلیوں کی گزشتہ تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا ہم قبائلی ہمیشہ ہی شہنشاہیت کا مقابلہ کرتے رہے ہیں۔ ہم نے مغلوں کی شہنشاہیت کے خلاف جنگ کی۔ انگریزوں کی آمریت کو ہم نے شکست دی۔ اور ہم اب ہندو سامراجیت سے بھی جو ہمیں غلام بنانے پر تلی ہوئی ہے کبھی مرعوب نہیں ہونگے۔

سلامتی کونسل کا ذکر کرتے ہوئے شہزادہ فضل دین نے کہا کونسل نے تو مسئلہ کشمیر کو کھیل سمجھ رکھا ہے۔ قوت ہی ہے جو بالآخر کشمیر کی قسمت کا فیصلہ کرے گی۔ قانونی باریکیوں میں پڑنا اور بال کی کھال اتارنا قطعی بے فائدہ ہے۔ آپ نے تمام سرحدی قبائل سے اپیل کی۔ کہ وہ آزاد فوجوں میں آ شامل ہوں۔

جناب چوہدری عبدالواحد صاحب سابق منیجر الفضل کی خدمات کا اعتراف

وزیر داخلہ آزاد کشمیر حکومت کا بیان

کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبہ نشر و اشاعت کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ خواجہ غلام الدین وانی ہوم منسٹر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے اپنے ایک بیان میں فرمایا

چوہدری عبدالواحد صاحب سابق مدیر اصلاح (سرینگر) کو آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس پبلسٹی بیورو لاہور کا ڈائرکٹر مقرر کیا گیا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف کشمیر جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صدر رہ چکے ہیں۔ اور ایک کہنہ مشق اخبار نویس ہونے کے علاوہ انہوں نے ریاست جموں و کشمیر کے چپہ چپہ میں پیدل چل کر بیش بہا معلومات حاصل کی ہیں۔ امید ہے کہ وہ اپنی اس نئی پوزیشن میں ملک و قوم کے لئے مفید ثابت ہونگے۔ محترم وانی صاحب نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا مسلمانان کشمیر اس وقت ایک نہایت پرآشوب اور نازک دور میں سے گزر رہے ہیں۔ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے والا نعرہ فتنہ انگیز پروپیگنڈا کرنے والا ملت اسلامیہ کا غدار اور مسلمانوں کا بدترین دشمن ہے۔ زندہ دلان پنجاب نے حکومت کشمیر کی تحریک حریت ابتدا سے لے کر اب تک ریاستی مسلمانوں کی مالی و جانی امداد کی ہے۔ اور پنجاب کے معزز اخبار نویسوں نے جس سرگرمی اور جذبہ سے کشمیری عوام کی اس جنگ آزادی میں دلچسپی لی ہے۔ وہ باعث اطمینان اور موجب تشکر ہے۔ مجھے امید ہے کہ پنجاب کا پریس بدستور اپنی شاندار ماضی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مسئلہ کشمیر میں زیادہ سے زیادہ سرگرمی اور تعاون سے کام لے گا۔ اور مسلم کانفرنس کے شعبہ نشر و اشاعت سے پورے پورے تعاون کا اظہار کرے گا۔

بقیہ صفحہ اول

حیدر آباد کے ناخوشگوار واقعات کی ذمہ دار انڈین یونین ہے

یہ پہلے سے حیدر آباد کے علاقے پر چھاپے مار رہے تھے۔ اس کا قدرتی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ریاست میں بدامنی بڑھنی شروع ہو گئی۔ اور بعض علاقوں میں اس بدامنی نے فرقہ وارانہ صورت اختیار کر لی۔ اور اس طرح مسلمان اقلیت مظالم کا نشانہ بننے لگی۔ بالآخر مدافعت کی خاطر مسلمانوں نے جگہ جگہ اپنے آپ کو رضاکار جتھوں میں منظم کر لیا۔ اور اب ان کی یہ تنظیم وسیع پیمانے پر نیم فوجی جماعت کی صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ حکومت نظام نے ہر دو طرف سے اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کر کے کامیابی کے ساتھ ریاست میں امن قائم کیا ہوا ہے۔ حکومت ہندوستان حکومت نظام سے یونین میں شامل ہونے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اور مجبور کر رہی ہے۔ کہ ذمہ دار حکومت قائم کی جائے۔

اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے انڈین یونین کا تمام پریس حیدر آباد کے خلاف منظم طریق پر خطرناک پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ اور یہ غلط فہمی پھیلائی جا رہی ہے۔ کہ حکومت نظام کی مشینری ناکام ہو چکی ہے۔ اور یہ کہ حیدر آباد میں کسی ہندو کی جان و مال محفوظ نہیں ہے۔ حالات و واقعات کا ذاتی طور پر مشاہدہ کرنے کے بعد میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ پروپیگنڈا بے بنیاد ہے۔ اور انتہائی مبالغہ پر مبنی ہے۔ ریاست میں ہندو اور مسلمانوں کے تعلقات آج بھی قدرے خراب ہو جانے کے بہت خوشگوار ہیں اور شمالی ہندوستان کے مقابلے میں جس میں دہلی بھی شامل ہے یقیناً بہت بہتر ہیں۔ (او۔ پی۔ آئی)

خواجہ شہاب الدین گودھرا کو

نئی دہلی ۵ راپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ خواجہ شہاب الدین پاکستانی ہائی کمشنر برائے ہندوستان گودھرا جا رہے ہیں۔ آپ وہاں پر حالیہ فساد کے نتیجہ میں مسلمانوں کا جو مالی نقصان ہوا ہے اس کا اندازہ لگائیں گے آپ بمبئی میں حکومت بمبئی اور مقامی وزراء کے ساتھ بھی گودھرا فساد اور بعد کے حالات کے متعلق گفت و شنید کریں گے (اسپ)

مجلس اقوام متحدہ کا اجلاس جنیوا میں ہونا چاہئیے

عرب ممالک کی طرف سے مطالبہ

قاہرہ ۷ راپریل۔ اخبار الاہرام کی اطلاع کے مطابق عرب ممالک یہ مطالبہ کریں گے۔ کہ لیک سکسس میں صیہونی اثر ہونے کی وجہ سے یو۔ این۔ او اسمبلی کا فلسطین کے متعلق غیر معمولی اجلاس جنیوا میں ہونا چاہئیے۔ (اسٹار)

— نئی دہلی ۷ راپریل۔ لنکا کے ہوائی مشن نے فی الحال دہلی کی آمد ملتوی کر دی ہے۔ یہ مشن ہوائی سمجھوتے کے متعلق وزارت مراسلات سے گفتگو کرنے دہلی آنے والا تھا۔ (اسٹار)